22 January 2026

ذِکرُ اللہ کے 40 فائدے

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان (For Islamic Brothers)

22 جنوری، 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 2 شعبان شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ذِکْرُ اللہ کے 40 فائدے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....ماہِ شعبان نئے عملی سال کا مہینا — صفحہ: 6

✿.....اُمّت مسلمہ کی خصوصی شان — صفحہ: 11

✿.....سروں پر کالے کوّے بیٹھے تھے (واقعہ) — صفحہ: 13

✿.....ذکر اللہ کے 40 فائدے — صفحہ: 16

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: کَثْرَۃُ الذِّکْرِ وَ الصَّلَاۃُ عَلَیَّ تَنْفِی الْفَقْرَ

ترجمہ: اللہ پاک کا کثرت سے ذکر کرنا اور مجھ پر درود شریف پڑھنا غُربت کو دور کرتا ہے۔ (1)

اَلسَّلَام اے بادشاہِ دو جہاں! اَلسَّلَام اے سرورِ کون و مکاں!
اَلسَّلَام اے نورِ ایماں اَلسَّلَام اَلسَّلَام اے راحتِ جاں اَلسَّلَام
مانگتے پھرتے ہیں سلطان و امیر رات دن پھیری لگاتے ہیں فقیر
غمزدوں کو آپ کر دیتے ہیں شاد سب کو مل جاتی ہے منہ مانگی مراد
کیجیے رحمت حسنؔ پر کیجیے دونوں عالم کی مرادیں دیجیے (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

1 ...القول البدیع، صفحہ: 135۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 294-299 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آگے بڑھنے والا کون...؟

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مُعَاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ عظیم الشّان صحابیِ رسول ہیں، اِس شان کے مالِک ہیں کہ ایک دِن رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ سے فرمایا: یَا مُعَاذُ اِنِّی اُحِبُّكَ یعنی اے مُعَاذ! بیشک میں ضرور تم سے محبّت کرتا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

اللہ کا محبوب بنے جو تجھے چاہے | اس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو[2]

وضاحت: یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو آپ سے محبّت کرنا شروع کر دے، اللہ پاک اسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے، یہ شان تو محبّت کرنے والے کی ہے، پھر وہ خوش نصیب جس سے آپ محبّت فرمائیں...!! اس کی شان کیسی اعلیٰ ہو گی...!!

حضرت مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ کو پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فیضان پانے کے بہت سارے مواقع نصیب ہوئے۔ اِن میں سے بہت سارے واقعات آپ نے خُود بیان بھی فرمائے ہیں۔ ایک روایت بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا ذِکر ہے، ہم رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سَفَر پر تھے۔

---

1 ... عمل الیوم واللیل لابن السنی، صفحہ:91، حدیث:118۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:206۔

چلتے چلتے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر یُوں ہوا کہ بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم گھوڑے دوڑاتے ہوئے بہت آگے گزر گئے، بعض بہت پیچھے رہ گئے۔ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب قریب چل رہا تھا۔ اس پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یَا مُعَاذُ! اَیْنَ السَّابِقُوْنَ** اے مُعاذ! آگے گزرنے والے کہاں ہیں؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بعض آگے چلے گئے ہیں، بعض پیچھے آرہے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یَا مُعَاذُ! اِنَّ السَّابِقِیْنَ الَّذِیْنَ یَسْتَہْتَرُوْنَ بِذِکْرِ اللہِ** یعنی اے مُعاذ! (حقیقت میں) آگے گزر جانے والے تو وہ ہیں جو ذِکْرُ اللہ کا بہت شوق رکھتے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! کتنی سبق آموز روایت ہے۔ اس میں رسولِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اندازِ تربیت بھی مُلاحظہ کیجیے!

گھوڑوں پر سُوار صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم گھوڑے دوڑا کر آگے گزر گئے، اب یہ بالکل عام سا معاملہ تھا، ہمارے ہاں ایسا روز ہوتا ہے، ہوتا ہی رہتا ہے، ہم عموماً گاڑی چلاتے ہیں، نہ چلائیں تو گاڑیوں پر سَفَر کرتے ہیں، سڑک پر کتنی گاڑیاں ہوتی ہیں، ہم آرام سے جا رہے ہوتے ہیں، گاڑی پاس سے آکر **شاں** کر کے تیزی سے گزر جاتی ہے۔ بات بظاہِر بڑی معمولی سی ہے مگر محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِس بظاہِر مَعْمُول کی بات کو بھی فِکْرِ آخرت کی طرف موڑ دیا، حضرت معاذ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور اُن کے وسیلے سے ہم گنہگاروں کی تربیت فرمائی کہ اے مُعَاذ...!! جیسے آج یہ لوگ گھوڑے دوڑا کر آگے گزر گئے، اب نظر بھی نہیں آرہے، روزِ قیامت بھی ایسا ہی ہو گا، بہت سارے لوگ ہوں گے جو اتنی تیزی کے ساتھ دوسروں سے بہت آگے گزر کر جلدی جنّت میں پہنچ جائیں گے، یہ

---

1 ...جَامِعُ الْعُلُوْم والحِکَم، صفحہ: 451۔

حقیقت میں آگے گزرنے والے ہیں اور یہ شان اُن خوش نصیبوں کی ہوگی، جو ذِکْرُ اللہ کا بہت شوق رکھنے والے ہیں۔ سُبْحٰنَ اللہ...!!

ہم اور ہمارے شوق

ہم جیسے عام انسانوں کا ایک نفسیاتی مسئلہ ہے، ہم لوگ رَیس بہت لگاتے ہیں، عربی میں اسے مُسَابَقَہ کہتے ہیں یعنی ایک دوسرے سے آگے گزرنے کی کوشش کرنا۔

آپ مُعَاشرے پر غور کر لیجیے! ایک طرح سے آگے گزرنے کی رَیس لگی ہوئی ہے، ❁ فُلاں نے مہنگا موبائِل لیا، میں اس سے مہنگا لُوں گا ❁ فُلاں نے 5 ہزار والا لباس پہنا، میں 10 ہزار والا پہنوں گا ❁ فُلاں نے 2 منزلہ گھر بنایا، میں 4 منزلہ بناؤں گا ❁ فُلاں نے 1 گاڑی لی، میں 2 لُوں گا ❁ فُلاں نے ایک کاروبار شروع کیا، میں 4 جگہ شروع کروں گا، یُوں ایک دوسرے سے آگے گزرنے کی ایک رَیس چاہ کر یا نہ چاہتے ہوئے بَس لگی ہی ہوئی ہے۔ ہم دوسروں سے آگے گزرنے کی کوشش میں لگے ہی رہتے ہیں۔

مگر...!! حدیثِ پاک پر غور فرمائیے! حقیقت میں آگے گزرنے والا، دوسروں پر سبقت لے جانے والا کون ہے؟ فرمایا: یَا مُعَاذُ! اِنَّ السَّابِقِیْنَ الَّذِیْنَ یَسْتَھْتَرُوْنَ بِذِکْرِ اللّٰہِ یعنی اے مُعاذ! (حقیقت میں) آگے گزر جانے والے تو وہ ہیں جو ذِکْرُ اللہ کا بہت شوق رکھتے ہیں۔[1]

کاش! ہمیں اس معاملے میں واقعی دُوسروں سے آگے گزر جانے کی سَعَادت نصیب ہو جائے۔

1 ...جامع العلوم والحکم، صفحہ: 451۔

ماہِ شعبان "نئے عملی سال" کا مہینا

اَلحمدُ لله! **شعبان شریف** کی آمد ہو چکی ہے، بہت ہی فضیلت والا مہینا ہے، اس مبارَک مہینے کی فضیلت پر قربان جایئے! کہ محبوبِ رحمٰن، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اس مُقدَّس مہینے کو **اپنا مہینا** فرمایا ہے، ارشاد ہوا: **شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَ رَمْضَانُ شَهْرُ اللهِ** یعنی شعبان میرا مہینا ہے اور رمضان اللہ پاک کا مہینا ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! **شعبان شریف** کی اَہَم ترین بات یہ ہے کہ اس مہینے میں **نئے اعمال ناموں** کا آغاز ہوتا ہے۔

ہمارے ہاں نئے سال کے آغاز کے مختلف انداز ہیں، جیسے: ❁ نیا اسلامی سال **مُحَرَّم شریف** سے شروع ہوتا ہے ❁ نیا عیسوی سال **جنوری** سے شروع ہوتا ہے ❁ یُونہی نیا تعلیمی سال شروع ہونے کا مہینا اَور ہے ❁ نیا مُعَاشی سال شروع ہونے کا مہینا اَور ہے ❁ اسی طرح یُوں سمجھ لیجیے کہ **شعبان شریف** وہ مہینا ہے، جس کی 15 تاریخ کو ہمارے اَعْمال ناموں کا نیا سال شروع ہوتا ہے، روایات کے مطابق 14 **شعبان شریف** کی مغرب کے وقت پچھلے سال کے اعمال نامے لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور اگلے سال کے اعمال نامے شروع ہو جاتے ہیں۔(2)

یعنی پچھلے سال کے جو ہمارے اعمال نامے ہیں، ان کے لیے ہمارے پاس چند ہی دِن باقی ہیں، پِھر یہ اعمال نامے لپیٹ دیئے جائیں گے۔ اب گویا کہ زیادہ ذوق، شوق کے ساتھ آگے بڑھنے کے آخری اَیّام ہیں، کچھ ہی دِن ہیں ہمیں چاہیے کہ نیکیوں میں دوسروں سے آگے گزرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ اور اس کا طریقہ کیا ہو گا...؟ پیارے مَحْبُوب صَلَّی

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:72، صفحہ:155۔
2 ...التیسیر فی التفسیر، پارہ:25، سورۂ دخان، زیر آیت:4، جز:13، صفحہ:317۔

اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ السَّابِقِیْنَ الَّذِیْنَ یَسْتَھْتَرُوْنَ بِذِکْرِ اللہِ آگے گزر جانے والے تو وہ ہیں جو ذِکْرُ اللہ کا بہت شوق رکھتے ہیں۔[1]

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، زیادہ سے زیادہ ذِکْرُ اللہ کی سَعَادت پائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہمارا اَعمال نامہ نیکیوں سے بھرپُور ہو جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! ذِکْرُ اللہ کے بہت فضائل ہیں، اتنے فضائل ہیں کہ ہم اندازہ نہیں لگا سکتے، چند آیاتِ کریمہ اور کچھ احادیثِ مبارکہ سنیے!

کثرتِ ذِکْر کا قرآنی حکم

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًاۙ(۴۱) (پارہ:22، سورۂ احزاب:41)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔

رسولِ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کا ذِکْر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔[2]

ذِکْر و دُرود کی ایک خصوصیت

سُبْحٰنَ اللہ! اِس آیتِ کریمہ سے مَعْلُوم ہوا؛ ہم نے اللہ پاک کا ذِکْر کرنا ہے اور کتنا کرنا ہے...؟ کَثْرت سے کرنا ہے۔

یہ بہت سمجھنے کی بات ہے، ذِکْر اور دُرود وہ 2 عِبَادات ہیں جن کا اللہ پاک نے حکم دیا تو ان میں کَثْرت کا فرمایا، یہ دونوں وہ عبادات ہیں جن کا شریعت نے وقت بھی کوئی مقرّر

1 ...جامع العلوم والحکم، صفحہ:451۔
2 ...مسند احمد، جلد:5، صفحہ:189، حدیث:11971۔

نہیں فرمایا، آپ دیکھئے! ❁ نماز فرض ہے مگر دِن میں 5 مرتبہ، ہر نماز کا الگ سے وقت مقرّر ہے ❁ روزہ سحری سے شروع ہوتا ہے، افطار پر مکمل ہو جاتا ہے ❁ حج صِرْف **ذُوالحج شریف** ہی میں ادا کیا جاتا ہے ❁ زکوٰۃ کی بھی مقدار مقرّر ہے مگر **ذِکْر** وہ عِبَادت ہے جس کا وقت بھی مقرّر نہیں ہے، مقدار بھی مقرّر نہیں ہے بلکہ فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ (پارہ:22، سورۂ احزاب:41)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔

اسی طرح درود و سلام کی باری آئی تو نہ وقت کی قید، نہ مِقْدار مقرر، بلکہ فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ:22، سورۂ احزاب:56)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

پیارے آقا کثرت سے ذِکْر کرتے

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: **کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم یَذْکُرُ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ أَحْیَانِہٖ** یعنی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہر حال میں ذِکْرُ اللہ کیا کرتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے۔ اُٹھتے ذِکْر، بیٹھتے ذِکْر، چلتے ذِکْر، آتے ذِکْر، جاتے ذِکْر غرض مَحْبُوب ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ ہر حال میں اللہ پاک کا ذِکْر کیا کرتے تھے۔

کاش! ہمیں بھی یہ سعادت نصیب ہو جائے، ہم بھی بَس! ذِکْرُ اللہ کرتے ہی رہا کریں،

---

1 ...بخاری، کتاب الاذان، باب ھل یتتبع المؤذن فاہ...الخ، صفحہ:221۔

کرتے ہی رہا کریں، کرتے ہی رہا کریں...!!

ذِکْرُ اللہ سے خالی گھڑیاں بیکار ہیں

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ یَذْکُرِ اللہَ فِیہِ کَانَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللہِ تِرَۃٌ

ترجمہ: جو کسی جگہ بیٹھے اور اپنی اس مجلس میں ذِکْرُ اللہ نہ کرے، اس کا وہ بیٹھنا بیکار ہے۔

وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا یَذْکُرُ اللہَ فِیہِ کَانَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللہِ تِرَۃٌ

ترجمہ: جو بستر پر لیٹے اور اللہ پاک کا ذِکْر نہ کرے، اس کا وہ لیٹنا بیکار ہے۔[1]

وَمَا مَشٰی اَحَدٌ مَمْشًی لَا یَذْکُرُ اللہَ فِیہِ اِلَّا کَانَتْ عَلَیْہِ مِنَ اللہِ تِرَۃٌ

ترجمہ: اور جو کسی راہ چلے، اس میں اللہ پاک کا ذِکْر نہ کرے، اس کا وہ چلنا بھی بیکار ہے۔[2]

اَللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** مَعْلُوم ہوا؛ بندہ بیٹھے، تب بھی اللہ پاک کا ذِکْر کرے، چلے تو بھی ذِکْر کرے، اُٹھے تو بھی ذِکْر کرے، لیٹے تو بھی ذِکْر کرے، بَس ہر حالت میں اللہ پاک کا ذِکْر کرتے رہنا بندۂ مؤمن کی شان ہے۔

ایک انمول نصیحت

ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے اور عرض کیا: اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بے شک اسلام کے احکام مجھ پر زیادہ ہو گئے، کوئی ایسا عمل ارشاد فرمادیجیے! جسے میں

---

1 ...ابو داود، کتاب الادب، باب کراھیۃ ان یقوم الرجل...الخ، صفحہ:762، حدیث:4856۔

2 ...ابن حبان، کتاب الرقائق، باب ذکر استحباب الذکر للہ...الخ، صفحہ:336، حدیث:853۔

مَضْبُوط تھام لُوں۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ یعنی تمہاری زبان ہمیشہ اللہ پاک کے ذِکْر سے تَر رہے۔[1]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: غالباً سائل (یعنی سوال پوچھنے والے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) کا سوال نوافِل کے مُتَعلّق تھا (کہ یارَسُوْلَ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نفل عبادات بہت ساری ہیں، ان میں سے کوئی ایک عبادت بتا دیجیے جسے میں مَضْبُوط تھام لوں)، اس پر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ جواب دیا، مقصد یہ ہے کہ ہر وقت زبان پر کوئی ذِکْرُ اللہ جاری رہے۔ اللہ پاک ایسی زِندگی نصیب کرے۔[2] آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

تم میرا ذِکْر کرو! میں تمہارا کروں گا

پارہ:2، سورۂ بقرہ، آیت:152 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:152)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔

تفسیر نعیمی میں ہے: اس آیتِ کریمہ کا خُلاصہ یہ ہے ❁ کہ اے لوگو! میرا ذِکْر کرو! اِس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ عالَم میں تمہارا چرچا ہو گا ❁ تم مجھے اطاعَت سے یاد کرو! میں تمہیں رحمت سے یاد کروں گا ❁ تم مجھے دُعا سے یاد کرو! میں تمہیں عطا سے یاد کروں گا ❁ تم مجھے حمد و ثنا سے یاد کرو! میں تمہیں نعمت سے یاد کروں گا ❁ تم مجھے دُنیا میں یاد کرو! میں تمہیں آخرت میں یاد فرماؤں گا ❁ تم مجھے راحت و آرام میں یاد کرو! میں تمہیں مصیبت و بلا میں

1 ...ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الذکر، صفحہ:608، حدیث:3793۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:321۔

یاد فرماؤں گا ❁ تم مجھے مجاہدہ (یعنی نیکیوں میں کوشش) سے یاد کرو! میں تمہیں ہدایت سے یاد کروں گا ❁ اے لوگو! تم کہو: یَا رَبِّ (اے میرے ربّ)، میں کہوں گا: عَبْدِی (اے میرے بندے) ❁ تم کہو: میں گنہگار ہوں، میں کہوں گا: میں غَفَّار (یعنی بہت بخشنے والا) ہوں۔ (1)

حدیثِ قدسی میں ہے، اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے: بندہ میرا ذِکر کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ دِل میں مجھے یاد کرے، میں اسے اکیلا ہی یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجمع میں مجھے یاد کرے میں اس سے بہتر مجمع میں (یعنی فرشتوں کے سامنے) یاد کرتا ہوں۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! ذِکْرُ اللہ کیسی عظیم عِبَادت ہے کہ جو اللہ پاک کا ذِکر کرتا ہے، اللہ پاک اپنی شایانِ شان اُس کا ذِکر فرماتا ہے۔

اُمّتِ مسلمہ کی خصوصی شان

علّامہ قشیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک فرماتا ہے: اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ کی اُمّت کو وہ فضیلت بخشی ہے جو اس سے پہلے کسی اُمّت کو عطا نہ کی گئی۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبرائیل! وہ کونسی فضیلت ہے؟ عرض کیا: اللہ پاک کا یہ فرمانا: (3)

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ	تَرجمہ: تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:152، جلد:2، صفحہ:72۔
2 ... بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ ویحذرکم اللہ نفسہ، صفحہ:1787، حدیث:7405.
3 ... رسالہ قشیریہ، باب ذکر، صفحہ:258۔

(پارہ:2، سورۂ بقرہ:152) | گا۔

یعنی یہ فضیلت پہلے کسی اُمّت کو نہیں بخشی گئی کہ وہ اللہ پاک کا ذِکْر کریں تو اللہ پاک اُن کا ذِکْر فرمائے، یہ صِرْف و صِرْف اُمّتِ مسلمہ کی شان ہے کہ ہم غلامانِ مصطفےٰ ذِکْرُ اللہ کریں تو اللہ پاک ہمارا ذِکْر فرماتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ویسے ذِکْرُ اللہ کے بے شُمار فضائل ہیں، مگر ایک لمحے کے لیے ذرا غور فرمائیے! بالفرض اگر ذِکْرُ اللہ کی اور کوئی فضیلت نہ بھی ہوتی تو یہی ایک فضیلت کتنی بڑی ہے...!! جو اللہ پاک کا ذِکْر کرتا ہے، اللہ پاک اس کا ذِکْر فرماتا ہے۔

اب مخلوق فرید فرید کر رہی ہے

پیر مہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ جو بلند رُتبہ عالِمِ دِین، سید زادے اور بہت بڑے ولیٔ کامِل ہیں، آپ ہر سال بابا فرید رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے مزار شریف پر حاضری دیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ پاکپتن تشریف لے گئے تو کسی بدعقیدہ نے پوچھ لیا: آپ تو عالِمِ دِین ہیں، آپ بھی مزاروں پر جاتے ہیں؟ پیر مہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں یہاں قرآنی آیت کی تفسیر آنکھوں سے دیکھنے آتا ہوں۔ اس بدعقیدہ نے حیرانی سے پوچھا: کس آیت کی تفسیر؟ فرمایا: اللہ پاک کا فرمان ہے:

فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:152)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** تو تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔

بابا فرید رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ وہ ہستی ہیں، جنہوں نے ساری زندگی اللہ پاک کا ذِکْر کرتے گزاری، اب میں دیکھنے آتا ہوں کہ واقعی ان کا چرچا ہو رہا ہے، **وہ اللہ پاک کا ذِکْر کرتے**

تھے، اب مخلوق فرید فرید کرتی ہے۔[1]

غافِل پر شیطان مقرر کر دیا جاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾ (پارہ:25، سورۂ زخرف:36)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: شیطان کی سُونڈ آدمی کے دِل پر ہے، جب بندہ اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے تو وہ سُونڈ ہٹالیتا ہے اور جب آدمی ذِکْرُ اللہ سے غافل ہوتا ہے تو شیطان اس کے دل کو لقمہ بنالیتا (یعنی وسوسے ڈالنے لگتا) ہے۔[2]

سَروں پر کالے کوّے بیٹھے تھے

منقول ہے، ایک مسلمان جِنّ حضرت امام ابو القاسِم قشیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا دوست تھا، ایک دِن یہ دونوں مسجد میں بیٹھے تھے اَور لوگ بھی موجود تھے، مسلمان جِنّ نے کہا: آپ کو کچھ نظر آرہا ہے؟ امام قشیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ہاں! یہ لوگ بیٹھے ہیں، مجھے نظر آرہے ہیں۔ جِنّ نے کہا: اس کے عِلاوہ کچھ نظر نہیں آرہا؟ فرمایا: نہیں۔ اب مسلمان جِنّ نے آپ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا، پھر ہٹالیا اور کہا: اب دیکھیے! امام ابو القاسِم قشیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لوگوں کی طرف نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لوگوں کے سَروں پر کالے کوّے بیٹھے

1 ...مہرِ منیر، صفحہ:430، 431 خلاصۃً۔
2 ...مسندِ ابی یعلٰی، جلد:3، صفحہ:376، حدیث:4301۔

ہیں، ان کوّوں کے بال لمبے لمبے ہیں اور یہ بال کسی کے چہرے کو ڈھانپے ہوئے ہیں، کسی کی آنکھوں تک ہیں، کسی کی پیشانی تک ہیں۔ امام قشیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے یہ عجیب مَنْظَر دیکھ کر حیرت سے پوچھا: یہ کیا معاملہ ہے؟ آپ کے دوست جِنّ نے یہی آیت پڑھی:

وَ مَنۡ یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَہٗ شَیۡطٰنًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیۡنٌ ﴿۳۶﴾

(پارہ:25، سورۂ زخرف:36)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

اور کہا: یہ وُہی شیطان ہیں جو ان پر مُسلّط کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں جو غافِل ہوتا ہے، اس کے سَر پر شیطان کوّے کی شکل میں بیٹھ جاتا ہے، جب وہ ذِکْر کرنے لگتا ہے تو شیطان دُور ہٹ جاتا ہے۔[1]

ذکر و درود ہر گھڑی وردِ زباں رہے | میری فضول گوئی کی عادت نکال دو

اللہ پاک ہمیں غفلت سے نجات نصیب فرمائے۔ کاش! ہم ہر لمحہ ذِکْر و فِکْر میں مَصْرُوف رہنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

زیادہ عظمت والا کون...؟

حضرت سَہل بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے والد صاحب سے روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ محفلِ نُور سجی تھی، رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم بھی حاضِر تھے، ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر

1 ... سبع سنابل، صفحہ: 253۔

ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جہاد کرنے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا کثرت سے ذِکْر کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔ صحابیِ رسول رَضِیَ اللّٰہ عنہ نے دوسرا سوال کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزہ داروں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ (مثلاً 100 افراد ہیں اور 100 کے 100 نے ہی روزہ رکھا ہوا ہے، ان میں سے زیادہ عظمت والا کون ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرنے والا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

حضرت سَہل بن مُعاذ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہ عنہ یُونہی سوال کرتے گئے، مثلاً یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! نمازیوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ زکوٰۃ دینے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ یُوں ایک ایک عبادت کے متعلق سوال کرتے گئے، اور پیارے آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان سب سوالوں کا ایک ہی جواب ارشاد فرماتے رہے: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً، اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے، جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہ عنہ حاضِر تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عنہ کو مخاطب کر کے کہا: اے عمر! یوں تو ذِکْرُ اللہ کرنے والے ساری بھلائیاں ہی لے گئے...! پیارے آقا، امامُ الانبیا، معراج کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَجَل ہاں! (یعنی اے ابو بکر! بات ایسے ہی ہے، جو ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرتا ہے، وہ ساری بھلائیاں ہی سمیٹ لیتا ہے)۔ (1)

1 ... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:481، حدیث:16812۔

جلد ملنے والی افضل غنیمت

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک لشکر جنگ کے لیے بھیجا، اب یہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم غزوے کے لیے گئے اور بہت جلد ہی فتح پا کر ڈھیر سارا مالِ غنیمت لے کر واپس لوٹ آئے۔

انہیں دیکھ کر ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کہنے لگے: ہم نے ان سے جلد لوٹنے والا لشکر کوئی نہیں دیکھا، ان سے افضل غنیمت کوئی نہ دیکھی۔ اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان سے بھی افضل غنیمت اور جلد لوٹنے والوں کے مُتَعَلِّق نہ بتاؤں؟ وہ قوم کہ فجر کی نماز میں حاضر ہو، پھر وہیں بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکْر کرتے رہیں، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، یہ لوگ سب سے زیادہ جلد لوٹنے والے، افضل غنیمت والے ہیں۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! ذِکْرُ اللہ کے کیسے کیسے فضائل ہیں۔ کاش! ہمیں ذِکْرُ اللہ کثرت سے کرنا نصیب ہو جائے۔

ذِکْرُ اللہ کے 40 فائدے

کتابوں میں لکھا ہے: ❁ ذِکْرُ اللہ کی برکت سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے ❁ ذِکْرُ اللہ شیطان کو بھگاتا، اس سے جان چھڑاتا ہے ❁ فِکْر و غم کو دُور بھگاتا ہے ❁ دِل میں خُوشی اور سرور بڑھاتا ہے ❁ دِل اور بدن کو مضبوط بناتا ہے ❁ دل کو غفلت سے بیدار کرتا ہے ❁ دِل

1...ترمذی، کتاب احادیث شتی، صفحہ:814، حدیث:3561۔

میں محبّتِ اِلٰہی بڑھاتا ہے ❁ دل سے ہر طرح کے خوف کو دور کر دیتا ❁ چہرہ چمکاتا اور دِل روشن کرتا ہے ❁ نسیان یعنی بھولنے کی بیماری سے بچاتا ہے ❁ جھوٹ، غیبت اور چغلی وغیرہا سے بچاتا ہے ❁ اللہ پاک کا قرب دِلاتا ہے ❁ ذِکْرُ اللہ کی برکت سے سکینہ اُترتا ہے ❁ رحمت ملتی ❁ اور فرشتوں کا قرب نصیب ہوتا ہے ❁ ذِکْرُ اللہ حسرت سے بچاتا ❁ روزِ قیامت عرشِ اِلٰہی کا سایہ دِلاتا ❁ دُنیا میں ❁ قبر میں ❁ اور پُل صراط پر نُور دِلاتا ❁ ذِکْرُ اللہ آدمی کو محبوب بندہ بناتا ہے ❁ ذِکْرُ اللہ کی برکت سے رزق بڑھتا ہے ❁ ذِکْرُ اللہ کی برکت سے معرفت ملتی ہے ❁ گُناہ مٹتے ہیں ❁ عذاب سے نجات ملتی ہے ❁ وحشت دُور ہوتی ہے ❁ مشکل وقت سے نجات ملتی ہے ❁ دُعائیں قبول ہوتی ہیں ❁ حاجتیں پُوری ہوتی ہیں ❁ نفاق سے نجات ملتی ہے ❁ روحانی لذت حاصل ہوتی ہے ❁ ذِکْرُ اللہ آسان نیکی ہے ❁ ذِکْرُ اللہ نیکیوں پر مددگار ہے ❁ ذِکْرُ اللہ افضل عبادت ہے ❁ ذِکْرُ اللہ سے دل کی سختی دور ہوتی ہے ❁ ذِکْرُ اللہ باطنی بیماریوں کا علاج ہے ❁ ذِکْرُ اللہ کرنے والے کے لیے فرشتے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں ❁ ذِکْرُ اللہ بندے اور جہنّم کے درمیان آڑ ہے ❁ ذِکْرُ اللہ کی برکت سے جنّت میں درخت لگتے ہیں ❁ جس مجلس میں ذِکْرُ اللہ ہو وہ دنیا میں جنت کا باغ ہے۔[1]

ذِکْرُ اللہ کی مختلف صُورتیں

اے عاشقانِ رسول! ذِکْرُ اللہ کی بہت صُورتیں ہیں ❁ مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کرنا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک کے پیارے پیارے پاکیزہ نام زبان سے ادا کرنا ❁ اللہ اللہ کہتے رہنا ❁ یَا رَحْمٰنُ، یَارَحْمٰنُ کی تسبیح کرنا ❁ یا غفّارُ، یا غفّارُ، یَا سَمِیْعُ، یا سَمِیْعُ کہتے رہنا، یہ

---

1 ...نضرۃ النعیم، باب الذکر، جلد:5، صفحہ:2010-2013 ملتقطاً ملخصاً۔

سب اللہ پاک کا ذکر ہے ❁ یونہی اللہ پاک کی نعمتوں میں غور و فکر کرنا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک نے دُنیابنائی ❁ اس دُنیا کے عجائبات کو دیکھنا ❁ اس کے ذریعے اللہ پاک کی شان و عظمت اور قُدرت کے مُتَعَلِّق غور کرنا، یہ آنکھوں کا ذکر ہے ❁ ذِکْرُ اللہ سننا کانوں کا ذکر ہے ❁ دل سے اللہ پاک کی یاد میں مصروف رہنا دِل کا ذکر ہے ❁ نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پڑھنا، سُننا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک کے مَحْبُوب بندوں کی باتیں کرنا ❁ ان کا ذِکرِ خیر سُننا ❁ ان کی سیرت پڑھنا یہ بھی ذکر ہے۔

مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ذِکْرُ اللہ بالواسطہ بھی ہوتا ہے اور بِلاواسطہ بھی ❁ اللہ پاک کی ذات و صِفات کا تذکرہ یا انہیں سوچنا بِلاواسطہ ذِکْرُ اللہ ہے ❁ اس کے مَحْبُوبوں کا مَحبَّت سے چرچا کرنا، اس کے دُشمنوں کا برائی سے ذِکر کرنا، سب بِالواسطہ اللہ کا ذِکر ہیں، دیکھو! سارا قرآن ذِکْرُ اللہ ہے مگر اس میں کہیں تو خدا کی ذات وصفات مذکور ہیں، کہیں حُضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و مَحامِد، کہیں کفّار کے تذکرے۔(1) اور قرآنِ کریم کی تِلاوت بہترین ذِکر ہے، مَعْلُوم ہوا: یہ سب باتیں ذِکر میں شامِل ہیں۔

ذِکْرُ اللہ کی عادَت کیسے بنائیں؟

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: یا اللہ پاک! میں ایسی عبادت کرنا چاہتا ہوں، جس میں بہت مشقت اُٹھانی پڑے۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! بلند آواز سے میرا ذِکر کیا کرو۔

اب حضرت موسیٰ علیہ السّلام تو اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ نے جب اللہ پاک کا ذِکر کیا

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:304 ملتقطاً۔

تو مشقت تو کیا ہونی تھی، آپ کو بہت لُطف آیا، آپ نے دوسرے دِن ذِکْر کیا تو پہلے دِن سے بھی زیادہ لذّت ملی، یونہی جُوں جُوں آپ ذِکْر کرتے رہے، لذّت میں اِضافہ ہی ہوتا رہا، آپ نے اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کی: یااللہ پاک! میں تو ایسی عِبَادت چاہتا تھا جس میں بہت مشقت اُٹھانی پڑے، تیرے ذِکْر میں تو بہت لُطف ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: موسیٰ! یہ تو آپ پر میری مہربانی ہے کہ آپ کو میرے ذِکْر میں لذّت آتی ہے، ورنہ فِرْعَون کو دیکھیے! اس نے اپنا تاج و تخت، قُوَّت و سلطنت سب برباد کرلیا، دریا میں غرق ہو جانا تو منظور کرلیا مگر ایک مرتبہ بھی میرا نام اپنی زبان پر لانا گوارا نہ کیا۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا ذِکْرُ اللہ کے فضائل بہت ہیں تو اس کے ساتھ ذِکْرُ اللہ مَشَقّت بھری عبادت بھی ہے، اگر ہم ذِکْرُ اللہ کی عادَت اپنانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ہمیں بہت کچھ چھوڑنا بھی پڑے گا ❁ فُضُول گوئی سے زبان کو روکنا ہو گا ❁ بُری صحبت بھی چھوڑنی پڑے گی ❁ جو لوگ پان، گٹکا وغیرہ کھاتے ہیں، انہیں پان گٹکے سے چھٹکارا حاصِل کرنا پڑے گا ❁ سوشل میڈیا کا استعمال صرف و صرف ضرورت کے لیے کرنا پڑے گا، ایسی سب فُضُولیات کی قربانی دیں گے، تب ہی تو ذِکْرُ اللہ کی طرف تَوَجُّہ رہے گی، پھر ہی کہیں جا کر ہمیشہ ذِکْر و فِکْر میں مشغول رہ پائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکیوں کا بے مثال جذبہ رکھتے ہیں، ایک مرتبہ آپ عمامہ شریف باندھ رہے تھے، اس دوران آپ کے لبوں کو حرکت ہو رہی تھی، پوچھنے پر فرمایا: میں **اللہ، اللہ** پڑھ رہا ہوں، تاکہ عِمامہ باندھنے کے ساتھ ساتھ ذِکْرُ اللہ بھی ہوتا رہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک مرتبہ مدنی

1 ... سبع سنابل، صفحہ:260۔

مذاکرے میں فرمایا: پان اینٹی ذِکْر و درود ہے (یعنی پان منہ میں رکھ کر ذِکْر نہیں ہو پاتا)، اس لیے میں پان نہیں کھاتا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کے نیک بندوں کی نرالی ہی ادائیں ہوتی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، ہم فضولیات سے بچیں، زبان کو فضول گوئی سے بچائیں، پان وغیرہ کی عادَت ہے تو اس سے چھٹکارا پائیں اور ہر وقت ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف رہنے کی عادت اپنا لیں۔

امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکْرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 2 **شعبان شریف** کو امامُ الاَئِمّہ، امامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عرسِ پاک ہے، آیئے! برکت کے لیے آپ کا ذِکْرِ خیر بھی سُن لیتے ہیں:

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

سِراجُ الاُمَّہ (یعنی اُمّت کے روشن سورج)، **اِمَامُ الاَئِمَّہ** (یعنی اماموں کے امام) حضرت اِمامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ❁ مُبارَک نام: **نعمان** ❁ آپ کے والِد صاحب کا نام: **ثابِت** جبکہ ❁ کنیت: **ابو حنیفہ** ہے، یوں آپ کا پُورا نام: ابو حنیفہ نعمان بن ثابت ہے ❁ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 70 ہجری میں عراق کے مشہور شہر کوفہ میں پیدا ہوئے اور 80 سال کی عمر میں 2 **شعبان شریف** 150 ہجری کو وفات پائی۔ آپ کا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔[1]

امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ شانِ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہو نائبِ سرورِ دو عالَم، اِمامِ اعظم ابوحنیفہ!
سراجِ اُمّت فقیہِ اَفْخَم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!

1 ...نزہۃ القاری، صفحہ: 169، 219 بتغیر قلیل۔

ہے نام نُعمان اِبن ثابِت، ابو حنیفہ ہے ان کی کُنیت
پکارتا ہے یہ کہہ کے عالَم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ![1]

وضاحت: اِمامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ علم و حکمت میں نائبِ رسول ہیں، اُمّت کے لیے روشن سورج ہیں، انتہائی ماہِر مفتی و عالِمِ دین ہیں۔

ہر نماز کے بعد دُعا کیا کیجیے!

عَلَّامہ خطیب تَبْرِیزِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے: **اَئمۂ زُہد** (یعنی تصوف و طریقت کے امام) فرماتے ہیں: اَہْلِ اسلام پر لازم ہے کہ اپنی نمازوں کے بعد اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لیے دُعائیں کیا کریں کیونکہ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہی وہ عظیم ہستی ہیں جنہوں نے اُمّت کی خیر خواہی کرتے ہوئے سُنّت اور عِلْمِ فقہ کی حفاظت فرمائی ہے۔[2]

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے امام، اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی ہیں یعنی آپ نے ❁ حضرت اَنس بن مالِک ❁ حضرت عبد اللہ زُبیدی ❁ حضرت جابِر بن عبد اللہ ❁ حضرت مَعْقَل بن یَسَار رَضِیَ اللہُ عنہم وغیرہ صحابہ کی زِیارت بھی کی ہے اور ان میں سے کئی ایک سے حدیثیں بھی سنی ہیں۔[3] اور تابعی کی کیا شان ہے؟ قرآنی آیت سنیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا	**تَرجمۂ کنزُالعِرفان:** اور دوسرے وہ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے ہیں ان

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 573۔
2 ...الخیرات الحسان، الفصل الثالث عشر، صفحہ: 46۔
3 ...تبیض الصحیفہ بمناقب ابی حنیفہ، ذکر من ادرکہ من الصحابہ، صفحہ: 33 ملتقطاً۔

اَلْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ (پارہ:11، سورۂ توبہ:100)

سب سے اللہ راضی ہوا اور یہ اللہ سے راضی ہیں اور اس نے ان کیلیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس آیتِ کریمہ کا خُلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہم میں اگلے مہاجِرِین اور اَنْصار اور وہ لوگ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کریں (مثلاً تابعینِ کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم) اُن کی شان یہ ہے کہ اللہ پاک اُن سے راضی ہو چکا اور وہ لوگ اللہ پاک سے راضی ہو چکے (کہ اللہ پاک انہیں غریبی، امیری، صحت، بیماری وغیرہ جس حال میں رکھے، وہ اس سے راضی ہیں، کبھی کسی چیز کی شکایت نہیں کرتے) اللہ پاک نے ان کے لیے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں، جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ان جنتوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ نعمتیں مِلنا بڑی ہی کامیابی ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے نیک صالح تابعین کی...!! اَلحمدُ للہ! ہمارے امام اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایسے ہی ہیں، آپ نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہم کی خُوب پیروی کی، ان سے عِلْمِ دِین سیکھا، ان کے نقشِ سیرت پر چلے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہم سے راہنمائی لے کر ساری زندگی عبادت و ریاضت اور دِین کی خِدمت کرتے ہوئے گزاری، ہمیشہ اللہ پاک سے راضِی رہے، کبھی کسی حالت پر آپ نے شکوہ نہ کیا، بَس رحمٰن و رحیم رَبّ کی رضا کے طلبگار رہے، لہٰذا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک آپ سے راضِی ہے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ جنّتی ہیں

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:100، جلد:11، صفحہ:28 بتغیر قلیل۔

بلکہ اللہ پاک نے چاہا تو آپ کے صدقے ہم گنہگار بھی بخشے جائیں گے۔

ہو نائبِ سرورِ دو عالم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!

سِراجِ اُمّت فقیہِ اَفخم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!

جو بے مثال آپ کا ہے تقویٰ، تو بے مثال آپ کا ہے فتویٰ

ہیں علم و تقویٰ کے آپ سَنگم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ! (1)

آسمانِ عِلْم پر چودھویں کا چاند

حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو تابعی بزرگ ہیں؛ فرماتے ہیں: میں نے پچھلی آسمانی کتابوں میں اس اُمّت کے عُلَما اور فقہا کے نام پڑھے ہیں، ان میں نُعمان بن ثابت نام کے عالِم کا بھی ذِکْر موجود تھا، ان کے بارے میں پچھلی آسمانی کتابوں میں لکھا تھا: یہ اپنے زمانے کے تمام اَہْلِ عِلْم کے امام ہوں گے، ان کی شخصیت آسمانِ عِلْم پر چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گی، لوگ ان کی زندگی پر بھی رشک کریں گے اور ان کی وفات پر بھی رشک کریں گے۔(2)

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی پیاری سیرت

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے خاص شاگرد امام ابو یوسُف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (1): اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حرام کاموں سے ہمیشہ بچتے (2): عِلْمِ دین کے عِلاوہ بات کرنے سے ڈرتے (3): بہت زیادہ مجاہدہ (یعنی نیک کاموں میں بہت کوشش) فرماتے (4): دُنیا داروں کی اُن کے مُنہ پر تعریف نہ کرتے (5): اَکْثَر خاموش رہتے (6): دِینی مسائِل میں غور و فِکْر کرتے رہتے (7): بہت سادہ اور نرم مزاج تھے (8): آپ سے کوئی سُوال کرتا تو قرآن و حدیث سے اس کا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 573 ملتقطاً۔

2 ...مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الثانی فی ذکر الاخبار...الخ، جز: 1، صفحہ: 20-21۔

جواب تلاش کرتے تھے (9): طبیعت مبارک میں لالچ نہیں تھا (10): اور کسی کا بھی ذِکْر ہوتا، بھلائی کے عِلاوہ کچھ نہیں فرماتے تھے۔[1]

اللہ پاک ہمیں فیضانِ امامِ اعظم نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: دارُ السنّہ

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی علم دین کا نور تقسیم کرنے، مختلف ذرائع سے علم دین کا فیضان عام کرنے میں مصروف ہے۔ اسی مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی کے دینی مراکز فیضان مدینہ میں ایک شعبہ **دارُ السنّہ** کے نام سے قائم ہے۔ اس وقت پاکستان بھر میں تقریباً **29 دارُ السنّہ** قائم ہیں۔

شعبہ دارُ السنّہ ایک دینی اکیڈمی کے طور پر کام کرتا ہے ❁ یہاں اسلامی بھائیوں کی دینی و تنظیمی تربیت کی جاتی ہے ❁ اسلامی بھائی اپنی سہولت کے مُطابِق تشریف لاکر علم دین حاصِل کرتے ہیں ❁ مختلف سنّتیں اور آداب سیکھتے ہیں ❁ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں (مثلاً درس کیسے دینا ہے؟ انفرادی کوشش کا طریقہ کیا ہے؟ اجتماع کی دعوت کیسے دینی ہے؟ قافلوں کے لیے اسلامی بھائیوں کو کیسے تیار کرنا ہے؟ ان سب اور دیگر دینی کاموں) کی تربیت حاصل کرتے ہیں ❁ **دارُ السنّہ کے** تربیت یافتہ اسلامی بھائی نہ صرف خود قافلوں کے مسافر بنتے ❁ بلکہ دوسروں کو بھی سفر کروانے والے بن جاتے ہیں۔

آپ بھی اپنی آسانی کے مُطابِق **دارُ السنّہ** پر وقت دیجیے، **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** اس کی

1 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع والعشرون، صفحہ: 82 ملتقطاً۔

خوب برکتیں حاصل ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپلی کیشن کا تعارف: بہارِ شریعت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن بنام **بہارِ شریعت** لانچ کی گئی ہے ❁ صدرالشَّریعہ، مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مایہ ناز تصنیف **بہارِ شریعت** کی تینوں جلدیں اس اپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁ اس کے علاوہ بہارِ شریعت میں شامل قرآنی آیات، احادیث، اصطلاحات اور لغت اس اپلی کیشن کا حِصّہ ہیں ❁ آپ اس اپلی کیشن میں مطلوبہ متن تلاش بھی کرسکتے ہیں ❁ سرچ کو مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں اردو کی بورڈ کی سہولت ہے تاکہ اپلی کیشن میں سرچ کرنے میں آسانی ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ کنز المدارس بورڈ (*Kanzul Madrasah Board*) کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❁ ہزارہا جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں

❁ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد لاکھوں میں ہے ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے کئی ہزار مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے ❁ فیضان آن لائن اکیڈمی (*Faizan Online Academy*) کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے ❁ دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❁ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر (*literature*) پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے ❁ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ❁ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمَّہ داران موجود ہیں ❁ عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لیے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فَارِغُ الْبَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❁ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❁ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب ورسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❁ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام (*Instagram*) وغیرہ) پر مجموعی طور پر ملینز فالورز (*Millions Followers*) ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد بلینز (*Billions*) میں ہے ❁ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8 بج کر 30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **جو آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پسند وہ اپنی پسند** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❁ **شعبان شریف** وہ بابرکت مہینہ ہے جسے نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا مہینہ ارشاد فرمایا۔ اسی عظیم نسبت کی برکت سے مکتبۃُ المدینہ نے 12 ایمان افروز رسائل شائع

کیے ہیں: (1): آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا مہینا (2): فیضانِ شعبان۔

ان رسائل میں شعبان شریف کے ❁ فضائل ❁ عبادات ❁ نوافل ❁ درودِ پاک کی کثرت ❁ اور گناہوں سے بچنے کی ترغیب کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ رسالہ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا مہینا مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 26 روپے اور فیضانِ شعبان؛ 20 روپے میں قیمتاً حاصل فرمائیں، خود بھی مطالعہ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

اہلِ خانہ پر خرچ سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: (1): روزِ قیامت میزانِ عمل پر سب سے پہلے بندے کا اپنے گھر والوں پر خرچ کیا ہوا مال رکھا جائے گا۔[2] (2): جو ثواب کی نیت سے

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... معجم الاوسط، جلد: 4، صفحہ: 329، حدیث: 6135۔

اپنے اہلِ خانہ پر خرچ کرے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! اہلِ خانہ پر خرچ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں پر خرچ فرمایا کرتے تھے ❁ حدیثِ پاک کے مطابق ہجرت کے بعد ایک وقت وہ بھی آیا کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں کے لئے سال بھر کا غلہ جمع فرمادیا کرتے۔ [2]

اس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے جو شرح بیان کی، اس کا خُلاصہ ہے کہ یہ یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا سال بھر کے لئے غَلّہ جمع فرمادینا، بنو نُضَیر کا قلعہ فتح ہونے کے بعد کی بات ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ سال بھر کا غلہ جمع فرمادیتے تھے مگر ازواجِ پاک کَثْرت سے صدقہ و خیرات کرتیں، سال بھر کا غلہ جلد ختم ہو جاتا اور نَوبَت فاقوں تک پہنچ جاتی۔ [3]

بھوکے رہتے تھے خود اوروں کو کھلادیتے تھے | کیسے صابِر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے

رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کا غلہ جمع فرمانا اس لئے ہے تاکہ یہ عَمَل اُمَّت کے حق میں سُنّت بن جائے، ورنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ خانہ کمزور دِل نہ تھے (بلکہ وہ حضرات اللہ پاک پر کامِل بھروسہ رکھنے والے تھے)۔ [4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، صفحہ: 502، حدیث: 1002۔
2 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔
3 ... مرآۃُ المناجیح، جلد: 5، صفحہ: 949۔
4 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفٰے اور خوفِ خدا	چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم	لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔

www.dawateislami.net

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً ۢ بِدَوَامِ مُلۡكِ اللهِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللهُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔